317

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر ——— یوم شنبہ

[illegible]

جلد ۳۰ | ۵ ماہ فتح ۱۳۲۱ ش | ۲۵ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ | ۵ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۸۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پونے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ البتہ پاؤں میں کسی وقت آرام رہتا ہے۔ اور کسی وقت درد ہونے لگتا ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ دُعائے صحت کی جائے۔

صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی بیگم صاحبہ علیل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

افسوس مشتاق احمد صاحب کانپوری نبیرہ منشی سراج الدین صاحب بعمر ۱۸ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دُعا فرمائیں۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۵ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ

ضروریاتِ زندگی کی بے حد گرانی اور نایابی

آج کل ہندوستان کے مختلف شہروں میں ضروریاتِ زندگی کی گرانی بلکہ نایابی سے ایک آفت برپا ہے۔ اور ہر طرف شور مچ رہا ہے۔ گیہوں۔ آٹا۔ چاول۔ کھانڈ۔ دیا سلائی۔ مٹی کا تیل۔ جلانے کی لکڑی گھی۔ دُودھ۔ دہی۔ کپڑا کوئی چیز نہیں جو بازار میں مل سکے۔ اور اس گرانی اور نایابی نے عوام میں ایک اضطراب اور سراسیمگی پیدا کر رکھی ہے۔ حکومت نے بعض اشیاء پر کنٹرول بھی قائم کیا۔ مگر کنٹرول ریٹ پر کسی چیز کے ملنے کا تو سوال ہی نہیں۔ بعض چیزوں کا تو کسی قیمت پر بھی ملنا محال ہو رہا ہے۔ معاصر "حقیقت" لکھنؤ (یکم دسمبر) نے لکھا ہے۔ کہ وہاں آٹا روپیہ کا تین سیر بک رہا ہے اور "بہت سے متوسط الحال گھروں میں دوسرے وقت چولہا نہیں جلتا"۔ اور مصیبت بالائے مصیبت یہ ہے۔ کہ وہ اجناس جو غریب لوگ گیہوں کے بجائے استعمال کر کے پیٹ بھر سکتے ہیں یعنی مکی وغیرہ وہ بھی اول تو ملتی نہیں اگر ملتی ہیں۔ تو سخت گراں۔ مثلاً قادیان میں ہی مکی کا آٹا چھ سوا چھ سیر کے بھاؤ بک رہا ہے۔

اخبارات میں برابر اس تکلیف کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور حکومت کو توجہ دلائی جا رہی ہے۔ کہ عوام کی اس پریشانی کو دُور کرے۔ حکومت نے پرائس کنٹرولر مقرر کر رکھے ہیں ریٹ کمشنر متعین کر رکھے ہیں۔ لیکن ان کے باوجود عوام کی پریشانی روز افزوں ہے کہا جاتا ہے۔ کہ یہ تمام شرارت نفع پرستوں کی ہے۔ لیکن ایسے ظالم اور خون چوسنے والوں کی ستم رانیوں سے پبلک کو بچانے کا انتظام گورنمنٹ کے سوا اور کون کر سکتا ہے۔ اخبارات میں یہ خبر بھی شائع ہوئی ہے۔ کہ حکام نے پولیس کو اس کام پر متعین کیا ہے۔ کہ ان لوگوں کا سُراغ لگائیں۔ جو ضروریاتِ زندگی کے ذخائر چھپا رہے ہیں۔ اور لوگوں کو مصیبت میں مبتلا کر کے اپنی جیبیں بھرنا چاہتے ہیں۔ اور گو یہ خبر خوشکن ہے۔ لیکن عوام کے خاطر خواہ اطمینان کا موجب نہیں۔ حالات ایسی نزاکت اختیار کر رہے ہیں۔ کہ اس بارہ میں حکومت کو جلد از جلد کوئی عملی قدم اٹھانا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ پولیس کی سُراغ رسانی تک غریبوں کا قلع قمع ہو جائے۔

کوئی سمجھدار انسان یہ توقع نہیں رکھ سکتا۔ کہ جب دُنیا ایک خوفناک جنگ میں مبتلا ہو۔ تو روزمرہ کی زندگی میں اسے کوئی مشکلات پیش نہ آئیں۔ لیکن مشکلات کی کوئی حد ہونی چاہیئے۔ اور حکومت کا فرض ہے۔ کہ مشکلات کو ناقابل برداشت نہ ہونے دے۔ اور جب ہندوستان میں اس مشکل کی ذمہ واری چند سرمایہ داروں اور نفع پرستوں کی شرارت کا نتیجہ سمجھی جاتی ہے تو اس کا علاج بھی زیادہ مشکل نہیں ایسے لوگوں پر شدید ترین گرفت ہونی چاہیئے اور انہیں ایسی عبرتناک سزائیں دی جانی چاہئیں۔ کہ یہ شرارت فوراً رک سکے۔ جنگ کی وجہ سے حکومت کی مجبوریوں کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ لیکن اسے کم سے کم اتنا تو کرنا چاہیئے۔ کہ سرمایہ داروں کی خون آشامی سے غرباء کو بچائے اور اس سلسلہ میں فوری طور پر کوئی مؤثر قدم اٹھا کر لوگوں کی بے چینی اور اضطراب کو رفع کرے۔ ایسا کرنا اس کے اپنے مفاد اور جنگی سرگرمیوں میں عوام کے سرگرم تعاون کے لحاظ سے بھی بہت ضروری ہے۔

اس ضمن میں احمدی احباب سے ہم یہ گزارش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ ایسے حالات پیدا ہو چکے ہیں۔ کہ وہ اپنے پیارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جاری کردہ تحریک جدید کی قدر و قیمت کا اندازہ بخوبی کر سکیں۔ اور اس پر وہ جتنا زیادہ پابند ہونگے اور اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں گے۔ اتنا ہی زیادہ وہ آنے والی آفات اور مشکلات سے محفوظ رہ سکیں گے خورونوش لباس اور رہائش میں زیادہ سے زیادہ سادگی اختیار کریں۔ غیر ضروری اخراجات کو ترک کردیں۔ اور اس طرح اپنی زندگی کو زیادہ سے زیادہ پُرامن بنانے کے ساتھ ثواب بھی حاصل کریں۔

برطانیہ میں ایک سے زیادہ شادیاں

اخبارات میں ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ "برطانیہ میں ناجائز دوسری شادیوں کا سلسلہ خطرناک طور پر بڑھ گیا ہے۔ انگریز جج ان دنوں برطانیہ کے مختلف علاقوں کا دورہ لگا رہے ہیں۔ انہیں ناجائز دوسری شادیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے بہت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اور اب انہوں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ جو شخص بھی ایک وقت میں دو بیویاں رکھیگا۔ اسکے خلاف سخت ترین اقدامات کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں ملزموں کی زیادہ تعداد فوجیوں کی ہے۔ فوجی سپاہی اس وہم میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ کہ دوسری شادی کرنا کوئی بہت زیادہ بڑی بات نہیں۔ اگر ان مقدمات کی تعداد اسی طرح بڑھتی گئی جس طرح اب بڑھ رہی ہے۔ تو ججوں کو اپنی طاقت سختی سے استعمال کرنی پڑے گی"۔ (دیپک بھارت ۲۸ نومبر) فطرت انسانی کے تقاضوں کو جائز طور پر پورا کرنے کی راہ میں روکاوٹیں پیدا کرنے اور انہیں ناجائز قرار دینے کا نتیجہ سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا ہے۔

بہرحال برطانیہ کے لوگوں کا دوسری شادی کی طرف میلان اسلام کے احکام کی تائید ہے اور لوگوں کو قانون کے زور سے اس سے روکنے کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ملک میں بداخلاقی اور بھی بڑھ جائیگی۔ جب برطانیہ کے بڑے بڑے مذہبی پیشوا بائیبل کے صریح خلاف عورتوں کے ننگے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا مکتوب

احمدی نام رکھنے پر اعتراض کا جواب

سیالکوٹ کے ایک احمدی دوست نے کسی غیر احمدی کا ایک سوال بغرض جواب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔ ذیل میں وہ سوال اور حضور کی طرف سے اس کا جواب درج کیا جاتا ہے۔

سوال:- آپ کے پاس فرقہ احمدیہ نام رکھنے کی از روئے شریعت حقہ یعنی قرآن وسنت کیا حجت ودلیل ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے ملۃ ابیکم ابراھیم ھو سمّٰکم المسلمین اور ان الدین عند اللہ الاسلام فرما کر مسلمانوں کو مذہبی طور پر اپنے تئیں مسلم اور صرف مسلم کہلانے کے بغیر باقی کسی لفظ نبی، رسول کعبہ اور قرآن وغیرہ کیطرف منسوب کرنے کو بدعت اور ایجاد فی الدین قرار دیا ہے۔ اور ایسے غیر شرعی بدعتی نام رکھنے والوں کو از روئے قرآن فرقہ بند کا خطاب دیا ہے۔

الجواب:- یہ تو وہی پرانا جھگڑا اولوں والا اعتراض ہے نیا نہیں۔ اگر افراد کا نام رکھنا جائز ہے۔ تو دوسروں سے فرق دکھلانے کے لئے امتیازی نام رکھنا کیوں جائز نہیں۔ یہ اعتراض تب ہو اگر کوئی یہ کہے کہ وہ مسلمان نہیں۔ وہ جب یہ کہتا ہے کہ مسلمان کہلانے والوں میں سے میں احمدیہ جماعت سے تعلق رکھتا ہوں۔ اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔

قرآن کریم نے خود مسلمانوں کا نام صدیق، شہید اور صالح رکھا ہے وہ کیوں رکھا ہے؟ پھر مہاجرین انصار نام رکھا ہے وہ کیوں رکھا ہے؟

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

جالندھر میں احمدیہ لائبریری اور دار المطالعہ

جالندھر شہر کو ضلع کا صدر اور ڈویژن کا مرکز ہونے کے باعث جو اہمیت حاصل ہے اس کے پیش نظر احمدیہ لائبریری اور دار المطالعہ کے قیام کی ضرورت عرصے سے محسوس کی جارہی تھی۔ سو الحمد للہ کہ بعض مخلص اور جوان ہمت احباب کی کوشش کے نتیجہ میں ۲۰ نومبر بروز جمعۃ المبارک مولوی نور محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے دروازہ ستاں کے نزدیک یوسف منزل کے ایک باموقعہ اور موزون حصہ میں اس کا افتتاح کیا۔ احباب کرام جہاں اس کے مفید اور بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ وہاں ہر قسم کے تبلیغی لٹریچر سے بھی ہماری امداد فرمائیں۔ ہر قسم کی کتب و رسالجات و اخبارات وغیرہ نہایت شکریہ کے ساتھ وصول کئے جائیں گے۔ جالندھر شہر اور ضلع کے احمدی احباب سے خاص طور پر یہ گزارش ہے۔ خاکسار عبد الواحد کلرک دفتر ایگزیکٹو انجینئر پراونشل ڈویژن پی۔ ڈبلیو۔ ڈی جالندھر چھاؤنی

بمبئی میں تشریف لانے والے احمدی احباب سے گزارش

جو احباب بمبئی میں تشریف لائیں۔ وہ اگر اپنے پہنچنے کی پہلے اطلاع دے سکیں۔ تو ڈاکٹر عطر دین صاحب ورسوا سٹریٹ (Varsova Street) سیکنڈ فلور بائیکلہ روڈ ([illegible]) بمبئی نمبر ۸ کو بذریعہ خط اطلاع دے دیں۔ اور جو پہلے اطلاع نہ دے سکیں وہ مولوی ظفر الاسلام صاحب احمدیہ بلڈنگ ۲۳۶ ریلی روڈ گراؤنڈ فلور متصل کھڑا پارسی کو ملکر جماعت کے کوائف معلوم کر سکتے ہیں۔ خط کا نام انگریزی میں تحریر کیا جائے۔ امیر جماعت احمدیہ بمبئی

وظائف جوبلی فنڈ

جوبلی فنڈ سے وظائف کے لئے آئندہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ یہ وظائف صرف ایسے احمدی طلباء کو دیئے جائیں۔ جو کسی یونیورسٹی میں انٹرنس یا ایف۔ اے یا بی۔ اے میں ٹوٹل نمبروں کے لحاظ سے اول دوم یا سوم رہیں۔

اگر کسی سال کسی امتحان میں ایک سے زیادہ احمدی طلباء معیار استحقاق پر آئیں تو ان میں سے اونچے درجے پر رہنے والے صرف ایک طالب علم کو وظیفہ ملے گا۔ اول دوم یا سوم رہنے کا معیار یہ ہوگا۔ کہ وہ تمام امتحان دینے والوں میں سے اول۔ دوم یا سوم رہے۔ یہ نہیں کہ صرف مسلمانوں میں سے یا احمدیوں میں سے۔ لڑکیوں کے لئے صرف یہ رعائت ہوگی۔ کہ یونیورسٹی کے سارے امیدواروں میں سے (خواہ مرد ہوں یا عورتیں) جو چوتھے نمبر پر بھی آئے گی۔ اسے بھی وظیفہ حسب معیار دیا جائے گا اگر بی۔ اے یا بی ایس۔ سی کے امتحان میں کوئی احمدی طالب علم ریکارڈ توڑے۔ تو اسے ایک سو روپیہ ماہوار تک یورپ یا امریکہ کی کسی یونیورسٹی کے لئے پانچ سال کے واسطے وظیفہ دیا جائے گا۔ بشرطیکہ یونیورسٹی اور مقام اور مضامین تحریک جدید کے منظور کردہ ہوں۔ آنے جانے کے اخراجات کے ضمن میں جہاز کے ڈیک کے کرایہ میں سے نصف رقم تک امداد کی جائے گی۔ اور اس کے علاوہ مبلغ یکصد روپیہ بالمقطع دیگر اخراجات کے لئے دیا جائے گا۔ پورے اخراجات کرایہ و دیگر اخراجات کی ذمہ واری تحریک جدید پر نہیں ہوگی۔ انٹرنس کے نیچے کسی امتحان کے نتیجہ میں کسی قسم کا وظیفہ کسی کو نہیں دیا جائے گا۔

بی۔ اے کے بعد صرف لاء کالج انجینئرنگ کالج اور انگریزی یا سائنس یا حساب کے ایم۔ اے کے لئے وظیفے دیئے جائیں گے۔

اگر کوئی مولوی فاضل کے امتحان میں یونیورسٹی میں اول رہے۔ اور مزید عربی تعلیم کی سٹڈی کے لئے پوسٹ گریجوایٹ کی تعلیم حاصل کرنا چاہے۔ تو اسے ۲۵ روپے ماہوار وظیفہ دیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ جامعہ احمدیہ میں مطالعہ کے ایام گزارے۔ اور اس کا کورس بتوسط پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ۔ تحریک جدید منظور کرے۔

نوٹ:- اعلان مندرجہ بالا کی شرائط کے بموجب انٹرنس پاس کرنے والے طالب علم کے لئے وظیفہ کی مقدار ۳۰ روپے ماہوار ہے۔ ایف۔ اے پاس کرنے والے کے لئے ۴۵ روپے ماہوار اور بی۔ اے پاس کرنے والے کے لئے ۶۰ روپے ماہوار ہے

(انچارج تحریک جدید قادیان)

ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے چودھری محمد شریف صاحب باجوہ بی۔ اے کو (ان کے امتحان میں ناکام رہنے کی وجہ سے) "وقف" سے خارج کر دیا ہے۔ اور ان کے متعلق یہ اعلان کرنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ان کو آئندہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دس دن اور مجلس شوریٰ کے موقعہ پر پانچ دن صرف قادیان آنے کی اجازت ہوگی۔ کیونکہ انہوں نے دیدہ دانستہ غفلت اور نشوز سے کام کیا ہے۔ جس کی وجہ سے ان کا نام وقف سے کاٹا جاتا ہے

انچارج تحریک جدید

وصایا کی منسوخی کا اعلان

مندرجہ ذیل وصایا بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ انجمن نے منسوخ کر دی ہیں۔ (۱) ملک ستار محمد صاحب دولمیال (۲) چودھری فضل الٰہی صاحب سب پوسٹ ماسٹر ہڑپہ منٹگمری (۳) استانی کلثوم بیگم صاحبہ دہلی (۴) شیخ محمد شریف صاحب فیض اللہ چک (۵) مولوی رفیع الدین صاحب گدھڑ رانجھا (۶) میاں محمد یوسف صاحب [illegible] (۸) شیخ نور الدین صاحب منیر [illegible]

318

درس الحدیث

اسلام کی پیشکردہ توحید کامل

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے مروی ہے۔ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کے نزدیک ہی مسجد بنا لی تھی۔ فکان یصلی فیہ ویقرأ القرآن فیتقف علیہ نساء المشرکین وابناءھم یتعجبون منہ وینظرون الیہ وکان ابوبکر رجلاً بکاءً لا یملک عینیہ اذا قرأ القرآن فافزع ذالک اشراف قریش من المشرکین۔

ترجمہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ اسی میں نماز ادا کرتے تھے۔ اور آپ نہایت رقیق القلب تھے۔ قرآن مجید کی تلاوت کے وقت ان کی آنکھیں پرنم ہو جاتی تھیں۔ آپ کی اس حالت کو دیکھ کر مشرکین کی عورتیں اور بچے ٹھہر جاتے۔ اور ان کی طرف تعجب انگیز نظر کے ساتھ دیکھتے۔ یہ ماجرا دیکھ کر قریش کے عمائد گھبرا گئے۔

تشریح۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی تلاوت نہایت رقت و الحاح اور اثر انگیز پیرایہ میں کیا کرتے تھے۔ ایک تو آپ کی طرز تلاوت اور دوسرے قرآن مجید میں جابجا خدا کی واحدانیت کا اعلان ہے۔ اور یہ تعلیم کفار کے لئے نئی تعلیم تھی۔ اس لئے مشرکین کی عورتیں۔ اور ان کے بچے حیرت و استعجاب کے رنگ میں کھڑے ہو کر سنتے۔ اور گھر جا کر اپنے والدین سے کہتے۔ کہ قرآن کا خدا تو ایسا خدا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ ہم اتنے بتوں کو کیوں پوجتے ہیں۔ اسی طرح عورتیں اپنے خاوندوں سے اس امر کی گفتگو کرتیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تلاوت کا اتنا اثر ہوا۔ کہ مشرکین میں کھلبلی مچ گئی۔

خدا تعالےٰ کے ایک ہونے کا ثبوت تو انسانی ذہن میں آسکتا ہے۔ مثلاً ہم مختلف بیماریوں کو دور کرنے کے لئے مختلف ادویہ اسی لئے استعمال کرتے ہیں۔ کہ تمام بیماریوں کے ازالہ کے لئے اب تک ایک دوا دریافت نہیں ہو سکی۔ مگر بفرض محال اگر کوئی ایسی دوا ایجاد ہو جائے جو تمام بیماریوں میں نافع ہو۔ تو وہ کون بے وقوف ہوگا۔ جو اسے چھوڑ کر اسی پرانی روش پر چل کر مختلف دوائیں استعمال کرتا پھرے۔

پھر ایک سے زیادہ خدا عقلاً بھی نہیں ہو سکتے۔ خدا کے معنے ہیں "فعال لما یرید" یعنی اس کا جو جی چاہے کرے یا سے کسی کے حکم کی ضرورت نہیں۔ وہ کسی امر میں دوسرے کا محتاج نہیں۔ جب ایک خدا اس قسم کا غیر محدود اختیارات رکھنے والا ہو۔ اور مشرکین کے اعتقاد کے بموجب کوئی دوسرا خدا بھی ہو۔ تو بتاؤ۔ یہ زمین و آسمان برقرار رہ سکتے ہیں۔ قرآن مجید فرماتا ہے۔ لو کان فیھما اٰلھۃ الا اللہ لفسدتا الآیۃ اگر زمین و آسمان میں اس ایک خدائے برحق کے سوا کوئی اور خدا بھی ہوتا۔ تو زمین و آسمان برباد ہو جاتے۔ اور دوسری جگہ فرمایا۔ وما کان معہ من الٰہٍ اذا لذھب کل الٰہٍ بما خلق ولعلا بعضھم علیٰ بعض۔ اس خدائے برحق کے ساتھ کوئی اور خدا نہیں اگر ایسا ہوتا۔ تو ہر خدا اپنی مخلوق کو لے جاتا۔ اور ایک دوسرے پر چڑھ آتے۔

مجوسی اجرام سماویہ کی پرستش کرتے ہیں۔ ان کی تردید میں فرمایا۔ لا تسجدوا للشمس ولا للقمر الآیہ۔ یعنی اے لوگو! تم ان روشن چراغوں کی پرستش نہ کرو۔ بلکہ اسی خدا کی پرستش کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اور کہو کہ اے خدا تو نے ان کو تو روشن کیا ہے۔ لیکن ہمارے دل ابھی تک تاریک ہیں۔ اور اندھیرے میں بھٹک رہے ہیں۔ تو ان کو بھی روشن کر۔ انسان نے اپنے مرتبہ کو نہیں جانا۔ اور ان کی پرستش میں لگ گیا۔ جو کہ خود مخلوق ہیں۔ گویا عروج سے زوال کی طرف آگیا۔

غرضکہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے وہ عورتیں اور بچے قرآن مجید کی ان تعلیمات کو رقت انگیز پیرایہ میں سنتے۔ تو ان کے دلوں میں ایک انقلابی سپرٹ بھر جاتی۔ اور وہ جا کر گھر والوں سے بحث کرتے۔

یہ امر بالبداہت روشن ترین حقائق سے ثابت ہے۔ کہ اسلام نے جس خدا کو پیش کیا ہے۔ دوسرے مذاہب ایسے خدا کو پیش کرنے سے قاصر ہیں الیا عرب حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے ابا عن جد ایک حقیقی قوت کے نام سے صرف واقف تھے۔ لیکن انہوں نے اس کی قدرت کے کارخانہ کو بدل دیا تھا۔ اور درمیان میں بتوں کو رکھ دیا۔ ہندوؤں کا خدا ۳۳ کروڑ دیوتاؤں کے مجلس میں ہے۔ عیسائی اقانیم کے جال اور اس کے گورکھ دھندے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ مجوسی اہرمن اور یزدان ان دونوں کو نور و ظلمت کے خدا مانتے ہیں۔ لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس خدا کا جلوہ نمایاں کیا۔ جو آسمان سے لے کر زمین کے نیچے تک تنہا مالک ہے۔ اس کے کاروبار میں کوئی شریک نہیں۔ اس کے کارخانہ قدرت میں کوئی دوسرا دخیل نہیں۔ کائنات کا کوئی ذرہ اس کے حکم سے باہر نہیں۔ دنیا کی کوئی چیز اس کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں۔ شجر۔ حجر۔ جنگل دریا۔ پہاڑ۔ صحرا۔ سورج۔ چاند زمین و آسمان۔ انسان۔ حیوان۔ زبان والے اور بے زبان سب اس کے آگے سربسجود ہیں۔ اور اس کی تسبیح و تحمید میں مصروف ہیں۔ سب کمزور ہیں۔ وہی ایک قوت والا ہے۔ سب جاہل ہیں۔ اسی ایک کو علم ہے۔ سب فانی ہیں۔ اسی ایک کو بقا ہے۔ سب محتاج ہیں۔ وہ ایک مستغنی ہے۔ سب اسی کے بندے ہیں۔ وہی ایک شاہنشاہ ہے۔

غرض عرش سے فرش تک جو کچھ ہے۔ وہ اسی کا ہے۔ وہ منزہ عن العیوب والخطایا ہے۔ ہر برائی اور ہر الزام سے بری ہے۔ وہ ہر قسم کے صفات عالیہ۔ اور اوصاف کاملہ۔ اور محامد جمیلہ اور جامع جمیع صفات حسنہ سے متصف ہے۔ اس کے مانند کوئی نہیں۔ اس کی شبیہہ کی مثال کوئی نہیں۔ وہ تشبیہہ اور تمثیل سے بالاتر اور انسانی رشتہ ناطے سے پاک ہے۔

غرضکہ اسلام کے خدا کو ہم بانگ دہل باقی ہر مذہب کے خدا کے سامنے لا کر انشاء اللہ فتحیاب ہوتے ہیں اور آخرکار ہمارے مدمقابل توحید کامل کو ماننے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اللّٰھم صل علےٰ محمد وبارک انک حمید مجید۔

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ - احمدی

جنگ میں افسر بھرتی ہونے والے احمدیوں کے پتے مطلوب ہیں

جو احمدی نوجوان جنگ کے دوران میں فوج میں لفٹینٹ یا اس سے کسی اعلےٰ رینک میں بھرتی ہوئے ہیں۔ ان کے موجودہ پتے مطلوب ہیں۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان نوجوانوں کے رشتہ داروں کا فرض ہے۔ کہ ان کے موجودہ ایڈریس سے نظارت بیت المال کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ اگر خود ان نوجوانوں کی نظر سے یا ان کے کسی دوست کی نظر سے یہ اعلان گزرے تو وہ بطور اطلاع جلد جلد مہیا فرمائیں۔

نوٹ:- ایسا احمدی آئی - ایم - ایس میں بھرتی ہونے والے ڈاکٹر بھی شامل ہیں۔ ناظر بیت المال۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تختِ گاہِ رسول میں اہل اللہ کا عظیم الشان اجتماع

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آرہے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اس روحانی اجتماع کی بنیاد ۱۸۹۱ء میں رکھی تھی۔ جبکہ قادیان ایک گمنام بستی تھی۔ اور جو تھوڑے بہت ذرائع آمد ورفت تھے۔ وہ بھی نہایت تکلیف دہ۔ تاہم مخلصین جماعت ان تکالیف کو برداشت کرکے بھی قادیان آتے۔ اور اس روحانی غذا سے جو انہیں مسیح پاک کی پیاری باتیں سننے سے حاصل ہوتی وہ سفر کی کوفت و تکالیف سب بھول جاتے یہ اجتماع کوئی معمولی اجتماع نہیں۔ بلکہ اس کی بنیاد اللہ تعالےٰ کے اشارہ سے رکھی گئی تھی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ "اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خداتعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے"

تو دُنیا میں ہزارہا جلسے ہوتے ہیں۔ لیکن ہمارا جلسہ اپنے اندر نرالی شان رکھتا ہے۔ اسے دوسروں کے جلسہ پر قیاس کرنا غلط ہے۔ اس جلسہ کی غرض جیسا کہ مسیح پاک نے فرمایا۔ "ربانی باتوں کا سننا۔ دعاؤں میں شریک ہونا تزکیۂ نفوس۔ بھائیوں کا باہم تعارف و تودد ہے"۔ اور پھر یہ جلسہ اس قادر مطلق کے فرمان کو پورا کرنے والا ہے۔ جس نے حضرت مسیح موعودؑ کو فرمایا تھا۔ یاتیک من کل فج عمیق۔ و یاتون من کل فج عمیق (براہین احمدیہ بحوالہ تذکرہ ص۴۸ و ص۵۲) اور یہ آپ کی صداقت کا ایک زبردست نشان ہے۔ کہ ہر سال دنیا کے سامنے پیش ہوتا ہے۔ قادیان کو خداتعالےٰ نے تختگاہ رسول ہونے کا شرف بخشا ہے۔ اور اسے ایک ایسا مرکز قرار دیا ہے۔ جہاں سے تمام دنیا میں صداقت اور ایمان کا نور پھیلے گا۔ [illegible] دیا محبوب [illegible] آنا بڑی سعادت اور برکت کا موجب ہے۔ مگر ایام جلسہ میں آنا تو اور بھی بابرکت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"زیارت صالحین اور ملاقات اخوان اور طلب علم کے سفر کی نسبت احادیث صحیحہ میں بہت کچھ حث و ترغیب پائی جاتی ہے۔ ...... بلکہ زیارت صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنت صلحاء چلی آئی ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے۔ کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بداعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا۔ تو اللہ جل شانہ اس سے پوچھے گا۔ کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تو گیا تھا۔ تو وہ کہے گا بالارادہ تو کبھی نہیں گیا۔ مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہوگئی تھی۔ تب خداتعالےٰ کہے گا۔ کہ جا بہشت میں داخل ہو۔ میں نے اسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا۔" (اشتہار بعنوان قیامت کی نشانی صحح مشمولہ آئینہ کمالات اسلام)

پھر فرمایا۔ "لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ نفلی حج سے زیادہ ثواب ہے۔ اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی" (آئینہ کمالات اسلام ص۳۵۲)

پھر فرماتے ہیں۔ "وہ لوگ جو یہاں آکر کثرت سے میرے پاس نہیں رہتے اور ان باتوں کو جو خداتعالےٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور نہیں دیکھتے۔ وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہیں کی۔" (الحکم ۲۴ر اگست ۱۹۰۱ء) پس حضور کے الفاظ میں گزارش ہے کہ جلسہ میں ضرور تشریف لائیں۔ انشاء اللہ القدیر آپ کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور جو للہ سفر کیا جاتا ہے۔ وہ عند اللہ ایک قسم کی عبادت کے ہوتا ہے"۔ (آئینہ کمالات اسلام ص۳۵۲)

مخلصین جماعت کو اپنی ضروریات ملتوی کرکے بھی ایام جلسہ میں تخت گاہ رسول میں حاضر ہونا چاہیئے۔ بڑی خوش قسمتی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک موقعہ پھر ہمیں اپنی زندگی میں عطا کیا کون جانتا ہے۔ کہ اسے آئندہ جلسہ تک زندگی نصیب ہوگی۔ پس اللہ تعالےٰ کے دیئے ہوئے اس موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"سو کام کا حرج کرکے بھی جلسہ سالانہ پر آنا چاہئے۔ ...... ہر وہ شخص جس کے لئے قادیان پہونچنا ممکن ہے۔ اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ تو اس کا لازمی اثر اس کے ہمسایوں اور اس کی اولاد پر پڑے گا۔ میں نے دیکھا ہے۔ کہ جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان آجاتے ہیں۔ اور اپنے اہل و عیال کو ساتھ لاتے ہیں۔ ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ اور گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی۔ مگر وہ اپنے والدین سے یہ ضرور کہتے رہتے ہیں۔ کہ ابا ہمیں قادیان کی سیر کے لئے لے چلو۔ اور اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کردیتی ہے۔ اور آخر بڑے ہوکر وہ اپنی احمدیت کا شاندار نمونہ پیش کرنے پر قادر ہوجاتے ہیں۔" (خطبہ جمعہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۳۷ء)

پس اے دوستو ان دنوں شجر احمدیت پر موسم بہار ہے۔ جس طرح باغوں میں بہار کے موسم میں پرندے زیادہ سے زیادہ آتے اور چہچہاتے اور اکٹھے ہوتے ہیں۔ اسی طرح شجر احمدیت کے موسم بہار (جلسہ سالانہ) میں روحانی طیور بھاگے آنے چاہئیں۔

پس اے بھائیو جلسہ پر یہاں آؤ اور سیدنا حضرت امیر المومنین کے پاکیزہ اور روح پرور الفاظ جن میں آپ کی روحانیت اور ترقی کا راز ہے۔ جن سے آپ ترقی کی راہ پر تیزی سے قدم مار سکیں سے اپنے آپ کو بہرہ اندوز کرو۔ تاکہ آپ جنگ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے خلا کے مذہبی حصہ کو پُر کرنے کے لئے پہلے سے تیار ہوچکے ہوں۔

اے ابراہیم ثانی کے روحانی پرندو! آؤ آؤ چاروں طرف سے لبیک لبیک کہتے بھاگتے اڑتے چلے آؤ۔ کہ بہار کے دن آگئے۔ جو سست ہیں وہ اپنے آپ کو چست کرلیں اور جو اڑنے کے لئے ابھی پر (سفر خرچ) نہیں پاتے۔ وہ ابھی سے اپنی قوت پرواز (یعنی ارادہ کامل) کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کرلیں۔ تو خداتعالےٰ انتظام خود فرمائے گا۔ ہاں آؤ آؤ اور اپنے ساتھ ان کو کہ جو ابراہیمؑ کے روحانی پرندے بننا چاہتے ہیں زیادہ تعداد میں لاؤ۔ تا وہ بھی توحید حق کے نغمے گانے میں تمہارے ساتھی بن سکیں۔

پس وہ اصحاب کہ جن کو خداتعالےٰ نے ان کی زندگی میں پھر ایک بار یہاں آنے اور اپنے اندر خاص شان رکھنے والی بہار دیکھنے کا موقعہ عطا کیا ہے۔ وہ ضرور اس عطا کا عملی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے قادیان دارالامان میں آویں۔ اور فیوض و برکات سے حصہ پاویں۔

ہماری جماعت ایک امام کے تابع ہے امام کے معنی عربی زبان میں "اصل اور جڑھ" کے ہیں۔ ام (ماں) اور امام دونوں ایک ہی مادہ سے ہیں۔ گویا ماں بچوں کی جڑھ ہے۔ جس طرح درخت اپنی جڑھ کے ذریعہ رزق حاصل کرتے ہیں۔ بچے بھی اپنی ماں کے واسطہ سے رزق پاتے ہیں۔ امام قوم کو بھی امام اسی لئے کہتے ہیں۔ کہ وہ ان کے لئے بطور اصل کے ہوتا ہے۔ لوگ اس کے پاس آتے ہیں۔ اور روحانی غذا انہیں میسر آتی ہے۔ اور وہ اس کی اتباع سے خداتعالےٰ تک پہونچتے ہیں۔ تو امام ایک جڑھ کی مانند ہے۔ اور جماعت کے لوگ اس کی شاخیں ہیں۔ اور شاخیں سرسبز نہیں رہ سکتیں۔ جب تک کہ وہ جڑھ سے تعلق نہ رکھیں۔ پس تمام احمدیوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی روحانیت کے درخت کو سرسبز و شاداب رکھنے کے لئے اس مبارک سالانہ اجتماع میں تشریف لائیں۔ تا انہیں جڑھ سے غذا حاصل ہو۔ کہ یہی بہتر ایام ہیں۔ اپنے ایمان کے باغ کو روحانی چشمہ سے سیراب کرنے کے کہ جس کے نیک ثمرات دیر بعد نہیں بلکہ قادیان سے واپس جاتے ہوئے وہ خود محسوس کرلیں گے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

319

اپنے ساتھ لے جا رہے ہیں۔

یہ خیال رہے کہ وہ خوش قسمت اصحاب جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان آتے اور یہاں کے فیوض اور برکات سے مستفیض ہوتے ہیں۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہاں وہ اپنے کسی ذاتی کام یا سیر و تفریح کے لئے نہیں آتے۔ بلکہ اس لئے آتے ہیں۔ کہ تا اپنے ایمان کو سیراب کریں۔ اور روحانی غذا حاصل کریں۔ اس لئے وہ یقینی طور پر اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں۔ اور کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ کے مہمان ہونے کی سعادت نصیب ہو

بھائیو! یہ ٹھیک ہے۔ کہ جنگ کے باعث ہر ایک چیز گراں ہو چکی ہے یہ درست ہے کہ آجکل سفر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور پہلے جیسی آسانیاں میسر نہیں۔ مگر اس میں بھی شک نہیں۔ کہ باوجود ان مشکلات کے دنیا کے کام بدستور ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ چند دن ہوئے "الفضل" میں شائع بھی ہوا تھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ دنیا کے لوگ اپنے کاروبار کے لئے۔ سیر و تفریح کے لئے۔ بیاہ شادیوں اور میل و ملاپ کے لئے اب بھی اسی طرح سفر کرتے ہیں جس طرح پہلے کرتے تھے تکالیف برداشت کرتے ہوئے بھی سفر کرتے ہیں۔ تو کیا ہم لوگ جو "دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد" کئے ہوئے ہیں۔ ان تکالیف سے جن کا سفر میں احتمال ہو سکتا ہے۔ ڈر کر پیچھے رہ سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ اگر دنیا کے لوگ اپنے دنیاوی کاموں کے لئے بھاگے پھرتے ہیں۔ تو دین کی خاطر ہم کیوں ایسا نہیں کر سکتے۔

دنیا کے لوگ اپنی تجارتوں کے لئے سفر کرتے ہیں۔ جن میں نقصان کا بھی احتمال ہوتا ہے لیکن ہمارا یہ دین کی خاطر سفر اور ہماری یہ تجارت ایسی ہے کہ اس میں سراسر نفع ہی نفع ہے۔ قادیان میں آ کر ہم ایمان کی اس دولت سے اپنے دامن بھر کر لے جاتے ہیں۔ اور علم و عرفان سے وہ حصہ پاتے ہیں کہ جو ہماری روح کی غذا ہے اور جسم کی غذا روح کی غذا سے زیادہ ضروری نہ

خاکسار۔ رشید احمد چغتائی مولوی فاضل جامعہ احمدیہ قادیان

اسلامی اخلاق کا استعمال اور اس کا فائدہ

قرآن کریم میں ہر مسلمان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی اتباع کی تلقین کی گئی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے ولقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ کہ اے مسلمانو! تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ قائم ہے۔ پس جس طرح وہ اخلاق فاضلہ کا حامل ہے۔ تم بھی ویسے ہی اخلاق دکھاؤ گے تو سچے مسلمان ہو۔ ورنہ نہیں۔ ایک دوسرے مقام پر فرمایا قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ کہ اے مسلمانو اگر تم اللہ کے پیارے بننا چاہتے ہو۔ تو میری پیروی کرو نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ اللہ کے محبوب بن جاؤ گے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کی شہادت اللہ تعالےٰ نے دی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے اِنَّکَ لعلیٰ خلق عظیم کہ اے رسول تو خلق عظیم یعنے اعلیٰ اخلاق کا حامل ہے۔ نیز فرمایا فبما رحمۃ من اللہ لِنْتَ لھم ولو کنت فظاً غلیظ القلب لانفضوا من حولک (آل عمران) یعنی اے رسول! اللہ کے رحم اور مہربانی کی وجہ سے تو لوگوں سے نہایت نرمی اور اخلاق سے پیش آتا ہے۔ اور اگر تو کج خلق اور سخت دل واقع ہوتا۔ تو یہ لوگ جو تیرے گرویدہ ہو رہے ہیں تجھے چھوڑ چھاڑ کر بھاگ جاتے۔ لفظ حولک میں اس طرف اشارہ ہے۔ کہ باوجودیکہ لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد رہتے تھے۔ اور کثرت سے میل جول رکھتے تھے پھر بھی آپ کبھی ان سے سختی اور بد اخلاقی سے پیش نہ آتے تھے۔

ظاہر ہے کہ قرآن کریم نے جن اخلاق محمدیہ کا ذکر کیا ہے۔ وہ کوئی معمولی بات نہیں۔ اخلاق دکھانے کے یہی مواقع ہوتے ہیں۔ کہ انسان کو کثرت سے میل جول کا موقعہ ملے۔ اور پھر وہ اعلیٰ اخلاق دکھائے۔ یہ کوئی اخلاق نہیں کہ انسان غیروں سے ملے۔ تو اپنے آپ کو بڑا خلیق ظاہر کرے۔ اور اپنوں سے ملے تو سخت بد اخلاقی دکھائے ایک باپ اگر بیوی اور بچوں سے اخلاق سے پیش نہیں آتا۔ تو صاحب اخلاق نہیں کہلا سکتا۔ ایک آقا اگر اپنے خادموں سے اچھا سلوک نہیں کرتا۔ اور گالی گلوچ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ تو وہ صاحب اخلاق نہیں کہلا سکتا۔ ایک افسر اگر اپنے ماتحتوں یا جن سے اسے واسطہ پڑے شرافت اور عزت سے پیش نہیں آتا۔ تو وہ صاحب اخلاق نہیں کہلا سکتا۔ یہ سب مواقع سیدنا و مولنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو پیش آئے اور آپ نے اسلامی اخلاق کو قائم کیا اور نیک نمونہ چھوڑا۔ پس ایک مسلمان تبھی صاحب اخلاق کہلا سکتا ہے۔ جبکہ وہ اسلامی اخلاق پیدا کرے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کی شہادت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یوں دیتی ہیں کہ آپ سے آنحضرت کے اخلاق کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو آپ نے فرمایا کان خلقہ القرآن۔ کہ آنحضرت صلعم کا خلق قرآن کے مطابق ہے یعنے ایک طرف قرآن کو رکھیں۔ اور دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کو۔ تو کوئی فرق نظر نہیں آئے گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ آپ کے خادم تھے۔ اور عرصہ دراز تک خدمت کرتے رہے۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلعم نے سارے عرصہ میں مجھے کبھی نہ ڈانٹا۔ اگر کبھی کوئی غلطی بھی ہو گئی۔ تو آپ نے اس کی اصلاح کی ہدایت فرما دی۔ کبھی یہ نہ فرمایا لِمَ صَنَعْتَ کذا کہ تو نے ایسا کیوں کیا۔ پھر فتح مکہ کے دن حاکم اعلےٰ اور بادشاہ کی حیثیت سے آپ مکہ میں داخل ہوئے۔ مکہ کے لوگ اپنے مظالم اور شرارتوں کی وجہ سے قتل کئے جانے کے قابل تھے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو معاف کر دیا۔ آپ کے اس خلق عظیم کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ وہ لوگ مشرف باسلام ہو گئے۔ درحقیقت یہ کامیابی سب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اعلےٰ اخلاق کی وجہ سے ظہور میں آئی۔ اور اگر غور کیا جائے۔ تو سب سے بڑا نقصان بھی اسلام کو موجودہ وقت میں مسلمانوں کی پستی اخلاق نے پہنچایا ہے۔ باپ ہے تو بیوی اور بچوں سے بگڑا بیٹھا ہے۔ اور ہر چھوٹے سے چھوٹے معاملہ میں گالی گلوچ اور بد اخلاقی کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔ بیوی ہے تو شوہر سے لڑ رہی ہے۔ آقا خادم کو نہایت حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور خادم آقا سے بات بات میں جھگڑتا اور بگڑتا رہتا ہے۔ حاکم اور افسر ہیں تو انہیں لوگوں سے تو کوئی ہمدردی نہیں۔ اگر کچھ فکر ہے تو یہ کہ کہیں ان کے وقار کو ٹھیس نہ لگ جائے۔ اور ماتحت حاکموں سے بگڑے رہتے ہیں۔ صبر سے کام نہیں لیتے۔ بلکہ اپنے حاکموں اور افسروں کے خلاف اگر عملی طور پر کچھ نہیں کر سکتے۔ تو اپنی زبان کی چھری کو خوب چلاتے۔ اور ہر دم خود ان کی عزت و آبرو کو کاٹتے رہتے ہیں۔ غرض ہر طبقہ میں بد اخلاقی ہے۔ جس کے نتیجہ میں فتنہ و فساد برپا رہتا۔ اور امن مخدوش ہوتا ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو اس تکلیف دہ زندگی سے محفوظ رہنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور نمونہ مبعوث فرمایا۔ اور آپ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ تاکہ ہر شخص خود بھی روحانی و جسمانی لحاظ سے محفوظ ہو جائے اور دوسرے لوگوں کیلئے بھی سکھ کا موجب بنے۔ اب یہ امر

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کو نقصان ہوتا ہے اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سال نہم کا خطبہ سننے کے بعد فوری وعدے ارسال کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ تحریک جدید سال نہم کی قربانیوں کے بارہ میں، احباب سن چکے۔ اور آپ اس غرض کیلئے تو پہلے ہی تیار بیٹھے تھے کہ جب حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ملے۔ تو آپ فوری لبیک کہیں۔ اور گزشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ وعدہ کریں۔ اگر آپ نے گزشتہ سالوں میں نمایاں اضافہ نہیں کیا۔ تو اب اس کا بھی ازالہ کریں۔ حضور کا خطبہ سن لینے کے بعد آپ نے اپنا وعدہ سیکرٹری امیر، پریذیڈنٹ یا سیکرٹری مال کو لکھوا دیا ہوگا اگر نہیں لکھوایا تو فوراً لکھا دیں۔ تا کہ آپ کی جماعت کی مکمل فہرست جلسہ سالانہ سے قبل ہی مرکز میں حضور کے پیش ہو جائے۔ اور آپ اس اہم فرض سے سبکدوش ہو جائیں۔ بلکہ آپ جس قدر جلدی وعدہ لکھوا کر اپنی جماعت کی فہرست مکمل کرتے ہیں۔ اسی قدر آپ سابقون کا بھی ثواب پانے والے ہیں۔ وہ احباب جنکے وعدے براہ راست حضور کے پیش ہوتے ہیں۔ انہیں تو خطبہ سننے کے بعد فوراً اپنا وعدہ حضور کے پیش کر دینا لازمی ہے۔ پس جماعتیں اور ان کے عہدہ دار اور افراد اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب خطبہ سننے کے بعد فوری وعدے لکھوائیں۔ تا انکی فہرست سابقون میں حضور کے پیش ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچے کے بعد بچہ پیدا ہوتے اور مرتے جانا ایک دردناک دکھ ہے۔ اس دکھ کو وہ ماں ہی جانتی ہے۔ جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی کہ اس کا بچہ اس سے جدا ہو جاتا ہے۔ اس دکھ سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے۔ اور جسمانی علاج "ہمدرد نسواں" جو نوے فیصدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ حمل کے ساتھ ہی اس کا استعمال ضروری ہے۔ حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولے۔ قیمت گیارہ روپے۔ آج ہی خرید لیں۔ تاکہ وقت پر دوا ملے۔ اور فائدہ یقینی ہو۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

سورج کی جانب

اور صبح تڑکے بیسیوں ہوائی جہاز ہندوستانی ہوائی اڈوں سے مشرق کی جانب اُڑتے ہیں۔ جی ہاں! ہر روز ہمارے ہوائی بیڑے اُڑتے ہیں۔ تاکہ جاپانی جھنڈا (جس پر نکلتے ہوئے سورج کا نشان بنا ہوا ہے) ہندوستان پر نہ لہرا سکے۔ ان جہازوں کو تیار کرنے اور ہوابازوں کو کام سکھانے کیلئے بہت سی ایسی چیزوں کی ضرورت ہے جو ہم بازار میں خریدتے ہیں۔ اور جو ہماری روزمرہ زندگی میں کام آتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ جتنا ہم کم خریدیں گے۔ اتنا ہی زیادہ فوجیوں کے لئے جو ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ سامان جنگ مہیا ہوگا۔ اسی طرح جتنا ہم کم خرچ کریں گے اتنا ہی زیادہ روپیہ ملک کو قرض دینے کیلئے بچیگا۔

لہٰذا جسطرح ہمارے بہادر ہوا باز سوتے جاگتے ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم کو بھی اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے۔ یعنی ہمیں چاہیئے کہ عیش اور ٹھاٹ کے سامان کم خریدیں۔ اور جو روپیہ بچے۔ اُسے ملک کو قرض دیں۔

سرٹیفکیٹ آپکے ڈاکخانہ سے ملتے ہیں اور ہر دس روپیہ پر دس سال میں تین روپے نو آنے منافع ملتا ہے۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

یا ڈیفنس لون کے علاوہ کچھ بھی خریدنے سے پہلے ... ایک بار سوچئے

براہ کرم وی۔پی وصول فرما کر ان نازک ایام میں "الفضل" سے تعاون فرمائیں

320

دواخانہ نور الدینؓ قادیان

کی

تمام دوائیں

خالص اجزاء سے

تیار کی جاتی ہیں

سُرمہ بے نظیر

یہ سرمہ جسکا اشتہار آپ کے سامنے ہے۔ آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے اکسیر ہے ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس سُرمہ سے بڑھ کر اور کوئی سُرمہ نہ آجتک ایجاد ہؤا۔ اور نہ ہوگا۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سُرمہ کے خریدار نہ ہونگے قیمت فی تولہ دو روپیے

پتہ :- ویدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے۔ پس اصل بات تو یہ ہے۔ کہ انسان میانہ روی اختیار کرے۔ لیکن گذشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے۔ اور وہ علاج

اکسیر شباب

ہے۔ اکسیر شباب نیا خون۔ نیا جوش پیدا کردیتی ہے۔

قیمت تیس خوراک پانچ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

میک لائٹ

اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے ہر جگہ بکتا ہے

میک ورکس قادیان

B.155

Digitized By Khilafat Library Rabwah

آپکے اپنے فائدہ کی بات

یاد رکھو!

کہ بڑی بڑی گٹھڑیاں جو بریک دین میں بیجائی جائیں گی۔ اگر وہ درست طور پر نہیں باندھی گئیں۔ اور ان پر ایڈریس نہیں لکھا گیا۔ تو وہ آپ کی ذمہ داری پر بیجائی جائنگی اور اس کیلئے آپ کو ایک ذمہ داری کا نوٹ پر کرنا ہوگا۔ جو ریلوے کو گمشدگی یا نقصان کی تمام ذمہ داری سے سبکدوش کردیگا۔

اگر آپکو ضرور سفر کرنا ہے۔ تو بغیر بوجھ کے سفر کریں!

خاص براڈ کاسٹ تقریریں

عوام کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے "جنگ کے زمانہ میں ٹرانسپورٹ" کے موضوع پر نہایت اہم دلچسپ اور مفید تقریریں براڈ کاسٹ کرنیکا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ تقریریں آل انڈیا ریڈیو دہلی سے چار ٹرانسمیٹروں پر دسمبر ۱۹۴۲ء اور جنوری ۱۹۴۳ء میں براڈ کاسٹ کی جائیں گی۔ پہلی تقریر کی تفصیلات یہ ہیں۔

تاریخ .... چار دسمبر ۱۹۴۲ء - وقت ۳۰-۸ بجے شام تا ۴۵-۸ شام

موضوع .... "جنگ کے زمانہ میں ٹرانسپورٹ"

مقرر .... سر ایڈورڈ بنتھل ممبر اگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند

آل انڈیا ریڈیو لاہور اس تقریر کو ۲۷۶ میٹر (1086 K/C) پر اور پشاور 476.9 میٹر (629 K/C) پر ریلے کریگا۔ اس سلسلہ کی مابعد کی تقریروں کی تفصیلات بعد میں مشتہر کی جائیں گی۔ تاریخ اور وقت نوٹ کریں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

موہن لال مہرہ انار کلی لاہور

اعلےٰ ڈیزائین کے پارچات کیلئے

شمالی ہندوستان کے بڑے تاجر

سابقہ راجہ برادرس کا نام نوٹ فرمالیں

ہمارے پاس شرفا اور مستورات کیلئے ہر قسم کے دیدہ زیب اور جاذب ڈیزائین کا تازہ سٹاک موجود ہے ایک بار خدمت کا موقعہ دیں!

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۲ر دسمبر۔ رائٹر کا سپیشل نامہ نگار لکھتا ہے کہ روسی فوجیں دریائے ڈان سے مشرق کی جانب سٹالن گراڈ کی طرف اپنی پیش قدمی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اور نازی فوجوں کو شہر کی طرف دھکیل کر انپر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ سوکوریوکا اور سیکا دالسکی کی اہم بستیوں پر وہ قبضہ کرکے پانچ میل آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور اب اس مقام میں پہنچ چکی ہیں جو سٹالن گراڈ کے شمال مغرب اور مغرب میں جانے والی ریلوے لائنوں اور دریائے ڈان سے ملتی ہے۔ نہایت ہی قلیل عرصہ میں جرمنوں نے پل بارودی سرنگوں، تاروں اور مورچوں سے مزاحمت کا انتظام کیا۔ لیکن روسیوں کا دباؤ بہت زیادہ ہے اور جرمن مزاحمت کا نہایت تیز رفتاری سے خاتمہ کیا جا رہا ہے۔ دشمن کے قلعے تباہ کر کے اس کا سامانِ جنگ قبضہ میں لیا جا رہا ہے۔ جرمنوں نے جو بھی جوابی حملے کئے۔ ان میں صرف پیدل فوجیں تھیں۔ ٹینک کوئی نہیں تھا۔ لہٰذا انہیں آسانی سے پیچھے دھکیل دیا گیا۔ کئی مزید آباد بستیوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ جرمن افسر اس کوشش میں ہیں کہ وہ اپنے سپاہیوں کو خطرناک صورت حالات سے باخبر نہ ہونے دیں۔ لیکن قیدیوں کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ ہماری جانب سے پھینکے گئے اشتہارات نے انہیں اصل حالات سے آگاہ کر دیا ہے۔ جرمن لاوہ ہوائی جہاز گھری ہوئی فوجوں کو خوراک وغیرہ پہنچا رہے ہیں۔ سٹالن گراڈ میں مقیم روسی فوجیں بھی جرمن فوجوں پر زبردست دباؤ ڈال رہی ہیں۔ اور اس طرح سے بہت سی جرمن فوجیں اس بُری طرح گھر گئی ہیں کہ ان کا بچ نکلنا ناممکن ہے۔ شہر کے جنوب مغرب میں روسی فوجوں نے اپنی پوزیشن بہت مضبوط بنا لی ہے۔ دشمن کے ۲۵ بلاک ہاؤس اور قلعہ بند مقامات نیز ۲۱ ایسے مقامات جہاں سے وہ گولے چلاتے تھے۔ تباہ کر دیئے گئے۔ دشمن کی ایک بٹالین بھی فنا کر دی گئی ۔

لنڈن ۲۔ دسمبر۔ مسولینی نے آج اطالوی افسروں اور فیسسٹ پارٹی کے ممبروں میں تقریر کرتے ہوئے اٹلی کے شہروں پر برطانوی جہازوں کی بمباری کا ذکر کیا اور نقصان کے مندرجہ ذیل اعداد و شمار پیش کئے۔ ہلاک ۱۸۷۶۔ زخمی ۳۰۰۰۔ جنید اہیں ۵۷۰۲ مکان تباہ ہوگئے۔ ٹیوروں میں ۱۶۱ مکان تباہ ہوئے اور ۳۰۰۰ کو نقصان پہنچا۔ مسولینی نے پچھلے ۳۰ ماہ میں اٹلی کا جنگی نقصان بتاتے ہوئے کہا کہ اب تک چالیس ہزار اطالوی سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور ۲۳۲۷۰۰ دشمن کے پاس قیدی ہیں۔ ان میں سے دو لاکھ ۵۵ ہزار خشکی کی فوجوں کے سپاہی۔ ۱۲ ہزار ملاح اور ۵ ہزار ہوا باز ہیں۔ مسولینی نے ۸۰ منٹ تک تقریر کی اور کہا کہ ڈیڑھ سال کی خاموشی کے بعد میں نے محسوس کیا ہے۔ لوگ چاہتے ہیں کہ میں تقریر کروں۔ مسٹر چرچل کی تازہ ترین تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے۔ مسولینی نے عوام کو یقین دلایا کہ جرمن ان کے لئے مزید طیارہ شکن توپیں بھیج رہے ہیں۔ اور عورتوں اور بچوں کو شہروں سے نکال لیا جائیگا۔ شہروں کو وسیع پیمانہ پر خالی کرنے کا انتظام کیا جائیگا۔ اور صرف لڑنیوالے لوگوں کو ہی وہاں رہنے کی اجازت ہوگی ۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ شمالی افریقہ کی اتحادی ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ ٹیونس کے جنوب میں اتحادی فوجیں صفاقس اور لکابس کے درمیان ساحل پر پہنچ گئی ہیں۔ اس طرح ٹریپولی اور ٹیونس کی جرمن فوجیں مکمل طور پر آپس میں کٹ گئی ہیں۔ ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ امریکی اور فرانسیسی فوجیں ساحل تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئی ہیں اور انہوں نے ایک بندرگاہ پر قبضہ کر لیا ہے ۔

لنڈن ۳ر دسمبر۔ بی۔ بی۔ سی نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ میں جس قدر خوفناک فضائی لڑائیاں ہوئی ہیں۔ ان کے بعد سب سے زیادہ خوفناک فضائی لڑائیاں ٹیونس اور بائیزرتا میں ہو رہی ہیں ۔

ماسکو ۳ر دسمبر۔ وسطی محاذ پر روسی فوجوں نے زبردست دوسری جرمن دفاعی لائن میں چار بڑے شگاف ڈال دیئے ہیں۔ اور روسی ٹینک ان شگافوں سے آگے بڑھ رہے ہیں ۔

لنڈن ۳ر دسمبر۔ آج جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ آٹھویں فوج کو جو کہ الاغیلہ میں مارشل رومیل کی فوجوں کا مقابلہ کر رہی ہے بھاری کمک پہنچ گئی ہے۔ جس میں ایک ٹینک ڈویژن بھی ہے ۔

برلن ۳ر دسمبر۔ برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ لینن گراڈ سے ۱۳۰ میل کے فاصلہ پر جھیل الیمن کے رقبہ میں طوفانی روسی دستوں نے ٹینکوں اور بہت بڑی پیادہ فوج کے ساتھ حملہ شروع کر دیا ہے ۔

لنڈن ۳ر دسمبر۔ الاغیلا کے محاذ کے متعلق آخری اطلاع مظہر ہے کہ جرنیل منٹگمری کی فوجوں نے الاغیلا میں جرنیل رومیل کی فوجوں پر فیصلہ کن حملہ شروع کر دیا ہے ۔

نیویارک ۳ر دسمبر۔ پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے امریکہ کے وزیر بحر نے کہا کہ جب سے جاپان جنگ میں شامل ہوا ہے اسوقت سے لیکر آجتک دو لاکھ پچاس ہزار جاپانی سپاہی ہلاک اور زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں کل پچاس ہزار امریکی سپاہی زخمی اور ہلاک ہوئے۔ جن میں سے صرف تیس ہزار امریکی سپاہی فلپائن کی جنگ میں زخمی اور ہلاک ہوئے ۔

لنڈن ۳ر دسمبر۔ رژیف کے محاذ پر جرمن فوج کی زبوں حالی اور محاصرہ نے جرمن ہائی کمانڈ اور ہٹلر کو بوکھلا دیا ہے۔ روسی یلغار کو روکنے کیلئے ہٹلر تمام ریزرو جرمن فوج روس کے وسطی محاذ پر جمع کر رہا ہے ۔

واشنگٹن ۲ر دسمبر۔ گوڈال کنال میں امریکی فوجیں بھاری توپ خانہ کے ساتھ جاپانیوں کو پیچھے دھکیل رہی ہیں ۔

قاہرہ ۲ر دسمبر۔ برطانی فضائی کمانڈ کا اعلان مظہر ہے کہ برطانی طیاروں نے سسلی کے اڈوں پر زور کی بمباری کی۔ اور ٹیونس کے قریب پانچ تجارتی جہاز غرق کر دیئے۔ تین برطانی طیارے بھی واپس نہیں آئے ۔

نئی دہلی ۲ر دسمبر۔ کل رات برطانی طیاروں نے برما میں ٹانگو اور اکیاب کے جاپانی اڈوں پر بمباری کی۔ بہت سے بم نشانہ پر لگے۔ ہمارے سب طیارے واپس آگئے۔ پیر کے روز امریکن طیاروں نے رنگون اور انڈیمان میں پورٹ بلیر پر دن دہاڑے حملے کئے ۔

واشنگٹن ۲ر دسمبر۔ ممالک متحدہ کی آبدوزوں نے جو مشرق بعید میں مصروفِ عمل ہیں۔ ایک جاپانی تباہ کن جہاز کو غرق کر دیا۔ اور چار مال بردار جہازوں کو نقصان پہنچایا۔ غالباً ایک دوسرا مال بردار جہاز بھی غرق ہوگیا۔ کرنل ناکس نے کل واشنگٹن میں بیان کیا۔ کہ ممالک متحدہ امریکہ کی آبدوزیں ایک شاندار کام کر رہی ہیں۔ وہ اب تک دشمن کے ۱۳۱ جہاز غرق کر چکی ہیں ۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سٹالین وسطی محاذ پر پہنچ گیا ہے۔ اور جنرل زورکوف کے ہیڈ کوارٹرز میں رژیف کی لڑائی کی خود کمان کر رہا ہے ۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ مراکش ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ امیر البحر ڈارلان نے فرانسیسی مفاد اور نو آبادیوں کی حفاظت کے لئے فرانسیسی امپیریل کونسل مقرر کر لی ہے اور فرانس کی آزادی کے لئے فرانسیسی امپیریل کونسل نے جرمنی اور اٹلی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے ۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ مراکو ریڈیو کا بیان ہے کہ برطانی فوج محوری سرنگوں کو پار کر گئی ہے اور اب اس کی محوریوں کے بڑے مورچوں سے ٹکر ہوگی۔ ٹیونیشیا کی جنگ فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچ گئی ہے ۔

لاہور ۲ر دسمبر۔ لالہ لال چند فلک ایڈیٹر ہفتہ وار اخبار "پرکاش" اور بابو دیوان سنگھ پرنٹر و پبلشر و کیپر دیوان پرنٹنگ پریس لاہور کو جہاں کہ پرکاش شائع ہوتا تھا۔ زیر دفعہ ۳۸ (۵) ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف توہین آمیز مضمون شائع کرنے کے جرم میں پانچ پانچ سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے ۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے آئندہ وائسرے کے متعلق ایک دو دن میں اعلان ہونے والا ہے۔ اب فہرست میں مسٹر اٹیلے کے نام کا بھی اضافہ ہوگیا ہے ۔

زدِ جامِ عشق

یہ وہ شہرۂ آفاق نسخہ ہے۔ جسے رؤسار استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بڑے بڑے اجزاء مشک تاتار۔ ایرانی زعفران اور سنکھیا کا تیل اور شنگرف کا کشتہ ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزاء کے خالص اور اعلیٰ ہونے کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ ہم ہر دوست کو اس دعویٰ کی صداقت کو پرکھنے کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ گولیاں قوت مخصوصہ اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بےنظیر ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر